26811 ـ روزه كے ساتھ شہوت انگيزى كنٹرول كرنے كى كيفيت

سوال

ميرا سوال رمضان كے علاوه روزه ركھنے كے متعلق ہے، يعنى جب مسلمان شخص شادى كى خواہش ركھے ليكن فى الحال شادى كى استطاعت نہ ہو تو مجھے علم ہے كہ اسے اس حالت ميں روزے ركھنے كى نصيحت كى جاتى ہے، ليكن اس ميں صحيح حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

يہ دين حنيف نفسانى خواہشات كو كنٹرول كرتا ہے، حتى كہ مسلمان انسان اپنى امتيازى شخصيت كے ساتھ حيوان كى طرح اپنى شہوات كا ہى اسير نہ بن جائے، اور اس دين حنيف نے اس كے ليے ايسے واجبات اور مستحبات مشروع كيے جس سے شہوات كے پيچھے چلنے كے نتيجہ ميں پيدا ہونے والے آثار ختم ہو جاتے ہيں.

ان مشروع اصول و ضوابط ميں روزه كى مشروعيت بھى شامل ہے، كہ اگر كوئى شخص شہوت كو شادى كے ذريعہ پورا نہيں كر سكتا تو وه طبعى طور پر روزه ركھ كر اس شہوت كو ختم كر سكتا ہے.

جيسا كہ عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنہما كا كہنا ہےكہ:

" ہم نوجوانى كى حالت ميں نبى صلى اللہ عليہ وسلم كے ساتھ تھے، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ہميں فرمايا:

اے نوجوانوں كى جماعت تم ميں سے جو كوئى بھى استطاعت ركھتا ہے وه شادى كر لے، كيونكہ يہ آنكھوں كو نيچا كرنے كا باعث ہے، اور شرمگاه كے ليے بہت زياده حفاظت كا باعث ہے، اور جو كوئى استطاعت نہيں ركھتا تو وه روزه ركھے كيونكہ يہ اس كے ليے ڈھال ہے "

صحيح بخارى حديث نمبر (5066) صحيح مسلم حديث نمبر (1400).

اس سے مراد يہ ہے كہ روزه نوجوان كى شہوت انگيزى ميں كمى واقع كرتا ہے.

اگرچہ يہ حكم عموما نوجوانوں كے ليے مشروع ہے، ليكن فتنے زياده ہونے، اور برائى كے اسباب ميں آسانى اور

فحاشی کی دعوت دینے والی اشیاء کی کثرت کی بنا پر روزہ رکھنے کے حکم ضرورت اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے، اور خاص کر ایسے شخص کے لیے تو اور بھی زیادہ ہے جو بے پرد اور فحش معاشرے میں رہائش پذیر ہو.

اس لیے اسے اپنی عفت و عصمت اور دین بچانے کے لیے اس عبادت پر توجہ دیتے ہوئے روزہ رکھنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی اپنے دین اور عزت کی حفاظت اور شادی میں آسانی کی دعا بھی کرنی چاہیے، تا کہ اپنی شرمگاہ کی حفاظت کر سکے، اور اسی طرح اس میں معاونت کے لیے اسے یہ یاد کرتے رہنا چاہیے کہ جو شخص اپنی حفاظت کرتا، اور اللہ تعالی کے احکام پرچلتا ہے اللہ تعالی نے اس کے لیے جنت میں موٹی موٹی آنکھوں والی حوریں تیار کر رکھی ہیں.

واللہ اعلم .